

سندھ ایکٹ نمبر XIX مجریہ 1973ء

SIND ACT NO. XIX OF 1973

سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس (ترمیم) ایکٹ 1973ء

THE SIND URBAN IMMOVABLE PROPERTY TAX

(AMENDMENT) ACT, 1973

سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس (ترمیم) ایکٹ 1973ء

[5 دسمبر 1973ء]

یہ ایکٹ 1958ء کے سندھ شہری غیر منقولہ ٹیکس ایکٹ میں مزید ترمیم کے بعد جاری کیا گیا ہے۔

جیسا کہ یہ قوانین مصلحت کے تحت 1958ء سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس (محصول) میں ترمیم کر کے درجہ
ذیل طریقے سے واضح کیا جائے۔

1. (1) یہ قانون سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس (ترمیم) ایکٹ، مجریہ 1973ء کہلائے گا۔

(II) دفعہ "2" اور "3" یکم جولائی 1972ء سے نافذ العمل سمجھے جائیں گے۔

2. 1958ء کے قانون سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد محصول میں بعد ازاں ہی ایکٹ کہا جائے گا اس کی دفعہ "3" ترمیم دفعہ "3" مغربی پاکستان ایکٹ V

1958

"3" کی ذیلی دفعہ "2" ماسوائے فقرہ شرطیہ اور وضاحت کو درج ذیل سے تبدیل کر دیا ہے۔

"(2) اس قانون کی ذیلی دفعہ "3" اور "4" کے تحت اخراجات / عائد کردہ محصولات اور جمع کرنا محصولات کو

عمارتوں اور زمینوں کی مالی حیثیت جو کہ سالانہ ہو جس کا پیمانہ ذیل میں درج ہے۔

(a) کراچی ضلع سے متعلقہ علاقوں کے نرخ (Rate)

20% فیصد سالانہ مالیت کے

(i) جہاں سالانہ مالیت 250 روپے سے زائد مگر 12,000 کم ہو۔

(II) جہاں پر سالانہ مالیت 12000 روپے سے زیادہ لیکن 20,000 ہزار سے زائد نہ ہو۔

(1/2، 22% فیصد)

سالانہ مالیت کے حساب سے 25% سالانہ مالیت
کے حساب سے

(III) جہاں پر سالانہ مالیت 20,000 سے زائد ہو۔

16 1/2% فیصد سالانہ مالیت کے حساب سے

(b) حیدرآباد و سکھر سے متعلقہ علاقوں میں

14 1/2% فیصد سالانہ مالیت کے حساب سے

(c) دیگر متعلقہ علاقوں میں

متبادل دفعہ "3A" مغربی پاکستان ایکٹ

بیان کردہ قانون کی دفعہ "3" کی درجہ ذیل سے تبدیل کر دیا ہے۔

"3A" جمع شدہ محصولات جو کہ متعلقہ علاقوں سے حاصل ہوں۔

اس جمع شدہ محصولات میں سے 5 فیصد یہاں کٹوٹی کی جاتی ہے بطور سرکاری حصے
کے اور مقامی کونسل کے جو کہ اس علاقے سے متعلق ہو جو مندرجہ ذیل ہے۔

(a) اگر تو میونسپل کمیٹی کراچی ہو تو حکومت اور میونسپل کمیٹی کا تناسب "3.2" ہوگا۔

(b) اگر تو میونسپل کمیٹی حیدرآباد اور سکھر ہو تو اس کا تناسب "20.13" ہوگا۔

(c) کسی دیگر صورت میں حکومت اور مقامی کونسل کا تناسب "20.09" ہوگا۔

(4) اس قانون کی دفعہ 23 میں توقف کامل (فل اسٹاپ) جو کہ شق نمبر 3 کے ترمیم دفعہ 23 مغربی پاکستان قانون 1958 V

آخر میں ظاہر کیا جاتا ہے اس کو علامت وقف (کولن) سے تبدیل کر دیا ہے اور

اس کے بعد درجہ ذیل میں فقرہ شرطیہ (Provision) میں شامل کر دیا ہے۔ بنام:

" مگر شرط یہ ہے کہ جرمانہ اس وقت ہو جب کوئی غلط بیان داخل کیا جائے برائے

حصول کمی برائے محصولات چاہے۔

500 روپے یا دوگنی رقم جو چاہے (مناسب سمجھے) اس سے بچنا کوئی بھی اس سے

بڑا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال
نہیں کیا جاسکتا۔